يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن وسنت اور علماء امت کی توضیحات کی روشنی میں





تالیف

فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبدالحکیم حسان حفظہ اللہ

ترجمہ وتخریج

فضیلۃ الشیخ ابو سیاف اعجاز احمد تنویر حفظہ اللہ

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن وسنت اور علماء کی توضیحات کی روشنی میں

تالیف:

فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبد الحکیم حسان حفظہ اللہ

تفہیم و تعلیق:

ابو سیاف اعجاز تنویر



مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان
Website: http://www.muwahideen.co.nr
Email: salafi.man@live.com

باب:8

مشکلات اور سخت حالات میں جو کلمہ حق سر بلند کرتا ہے اللہ اس پر رحم فرمائے۔ ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ قوموں میں سربلندیاں اور رفعتیں عطا فرماتا ہے اور لوگ بھی ان کا نام لیتے ہوئے رحمۃ اللہ علیہم پڑھتے ہیں یعنی ان کے لیے اللہ سے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں جبکہ اس کے برعکس درباری، سرکاری اور پیٹ کے پجاری مولویوں کا کہیں تذکرہ ہوتا ہے تو لوگ ان پر، لعنتیں ہی بھیجتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

،اللہ کی عبادت کے متعلق انتہائی قابل نفرت بگاڑ پیدا کرنے والی بات ہے اور یہ ایسی مکروہ "درگزر" ہے جس کا لازمی نتیجہ ہے کہ ہم دین الٰہی کو گرانے والی کدالوں کو سر اٹھانے کی گویا دعوت دے رہے ہیں۔ بہرحال جس کے دل میں اللہ کے دین کی غیرت موجود ہے اس سے تو اس قسم کی امید نہیں کی جاسکتی۔ البتہ جو غضب الٰہی کا مستحق ہے،اس سے تو اس رویے کی امید نہیں کی جاسکتی۔ یہ بھی یاد رکھیے کہ دین اسلام کے بارے اس طرح کی نرم اور لچکدار پالیسیاں اللہ اور اس کے رسول کی محبت اور اقرار عظمت کے بارے میں بڑے نقص کی آئینہ دار ہیں۔ جو صحیح معنی میں اللہ کی عبادت کو ثابت کرنے والا ہو اس شخص سے اس طرح کی نرم ولچکدار پالیسیاں صادر نہیں ہوسکتیں۔　　(علامہ الدوسری رحمۃ اللہ علیہ کے اقتباس کا ترجمہ مکمل ہوا)

علامہ الدوسری رحمۃ اللہ علیہ کی کھری کھری باتیں اور علماء سلاطین کا کردار:

شیخ عبد الرحمن الدوسری رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ تفسیر اور ان کا زوردار بیان بھی پڑھ لیں اور پھر موجودہ دور کے علماء کا طرز عمل بھی دیکھ لیں۔ آج کے دور کے سرکاری علماء بزدل بن چکے ہیں،دین کے بارے میں بہت زیادہ نرمی اور ڈگمگاہٹ کا ثبوت دے رہے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے دین کے بارے میں ان کے دلوں سے غیرت وحمیت ختم ہوچکی ہے۔ جس طرح کی کھری کھری بات شیخ عبد الرحمن الدوسری نے کہہ دی ہے موجودہ دور کے سرکاری علماء کو اس طرح کی کھری کھری بات کہنے کی توفیق کہاں؟ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان سرپرست اور آقا ان کو اجازت دیں تو وہ اس طرح کی بات کہیں۔ جب وہ ان کو اجازت نہیں دیں گے وہ کیسے ایسی کھری کھری باتیں کہہ سکیں گے۔ مشکلات اور سخت حالات میں جو کلمہ حق سربلند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے۔ ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ قوموں میں سربلندیاں اور رفعتیں عطا فرماتا ہے اور لوگ بھی ان کا نام لیتے ہوئے رحمۃ اللہ علیہم پڑھتے ہیں یعنی ان کے لیے اللہ سے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں جبکہ اس کے برعکس درباری، سرکاری اور پیٹ کے پجاری مولویوں کا کہیں تذکرہ ہوتا ہے تو لوگ ان پر لعنتیں ہی بھیجتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

تاکہ دوسرے لوگ بھی عبرت پکڑیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کردہ احادیث کی روشنی میں ہر اس شخص کو ہم دعوت دیتے ہیں کہ ان سرکش وباغی گروہ کو ،لوگوں کے عقائد اور دینداری کو برباد کرنے والوں کو،اللہ تعالیٰ،اس کے رسول اور اہل اسلام کو تنگ کرنے والوں کو اور دین اسلام